حج کا آخری کام:
طواف وداع

تحریر

شیخ **مقبول احمد سلفی** حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔طائف

Maqubool Ahmed | Maquboolahmad.blogspot.com

SheikhMaquboolAhmedFatawa | islamiceducon@gmail.com

Sheikh Maqbool Ahmed salafi Off page | 00966531437827

حج کا آخری کام: طواف وداع

مقبول احمد سلفی

اسلامک دعوۃ سنٹر-شمالی طائف

مناسک حج میں بطور آخری کام خانہ کعبہ کا طواف کرنا ہے۔یہ اس وقت انجام دینا ہے جب حاجی حج کے تمام اعمال سے فارغ ہو جائے یعنی بارہ ذی الحجہ (اگر تعجیل کرنا چاہے) یا تیرہ ذی الحجہ کی رمی کرلے اور گھر واپسی کا ارادہ ہو تو طواف وداع کرے اور دو رکعت نماز طواف ادا کرے اور پھر مکہ میں سکونت اختیار نہ کرے بلکہ وہاں سے واپس ہو جائے۔نبی ﷺ کا فرمان ہے:

لا ينفِرَنَّ أحدٌ حتى يكون آخرَ عهدِه بالبيتِ(صحيح مسلم: 1327)

ترجمہ: کوئی آدمی اس وقت تک نہ جائے جب تک وہ آخر میں کعبہ کا طواف نہ کرلے۔

اس لئے علماء نے طواف وداع کو واجب کہا ہے۔اگر اسے حاجی چھوڑ دیتا ہے حج تو صحیح ہوگا پر دم لازم آئے گا۔

جن کو ایام تشریق کی رمی کے بعد کچھ دن مکہ میں مزید ٹھہرنا ہو وہ اسی وقت طواف وداع نہ کرے بلکہ جب مکہ چھوڑنے لگے اس وقت طواف وداع کرے۔

طواف وداع کے دیگر مسائل

(1)طواف وداع کے وقت اگر عورت کو حیض آجائے تو اس سے یہ طواف ساقط ہوجاتا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

أمرَ الناسَ أن يكون آخرَ عهدهم بالبيتِ. إلا أنَّهُ خففَّ عن المرأةِ الحائضِ(صحيح مسلم:1328)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو یہ حکم دیا کہ آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہونا چاہیے لیکن حائضہ عورت کو آپ نے اس سے مستثنیٰ قرار دیا۔

اس میں ایک بات یہ دھیان میں رہے کہ اگر ایام تشریق کی رمی کے بعد عورت کو حیض آتا ہے اور وہ عورت مکہ میں مزید چند دن رہنا چاہتی ہے یہاں تک کہ واپسی کے وقت حیض سے پاک ہوگئی تو اسے طواف وداع کرنا ہوگا۔

(2)طواف وداع جیسے حیضاء سے ساقط ہے ویسے ہی نفاس والی عورت سے بھی ساقط ہے۔

(3)طواف دواع اصل میں ان مسافروں کے لئے ہے جو اپنے اہل وعیال کی طرف لوٹنا چاہتے ہیں اس وجہ سے مکہ والوں کے لئے طواف دواع نہیں ہے کیونکہ وہ وہی مقیم رہیں گے۔ہاں اگر مکہ والے حج کی ادائیگی کے بعد کہیں سفر کرنا چاہتے ہوں مثلا مدینہ طیبہ کی زیارت تو پھر وہ بھی طواف وداع کریں گے کیونکہ نبی ﷺ کا فرمان ہے کوئی اس وقت نہ نکلے جب تک آخری کام کے طور پر کعبہ کا طواف نہ کرلے۔

(4)عام طور پر یہ دیکھا جاتا ہے کہ جدہ والے نزدیک ہونے کی وجہ حج کرکے جدہ چلے جاتے ہیں اور بعد میں آکر طواف وداع کرتے ہیں اس سے دم لازم آئے گا۔اس لئے انہیں چاہئے کہ حج کا آخری کام طواف وداع کرکے ہی جدہ جائیں۔

(5)طائف والوں میں بھی بعض جدہ والوں کی طرح بغیر طواف وداع کے واپس ہو جاتے ہیں جو کہ ترک واجب کی وجہ سے دم کو مستلزم ہے۔

(6) جنہوں نے سفر کرنے تک طواف افاضہ نہیں کیا ہو(جو کہ یوم النحر کو کرنا ہوتا ہے)وہ واپسی کے وقت ایک ہی نیت سے طواف افاضہ اور طواف وداع کرلے یعنی ایک ہی طواف دنوں کے لئے کفایت کر جائے گا۔

(7)طواف کے ساتھ دو رکعت نماز مسنون ہے اس لئے طواف وداع کے وقت بھی طواف کے بعد دو رکعت نماز ادا کریں۔

(8)اسی طرح طواف کے لئے وضو بھی شرط ہے بغیر وضو کے طواف نہیں ہو گا۔

(9)اگر حاجی نے طواف وداع کر لیا اور وہ جدہ گیا پھر اگر مکہ کے راستے کسی دوسرے شہر میں جانا پڑے تو دوبارہ طواف کی ضرورت نہیں۔

(10)طواف وداع کے بعد آدمی اتنی دیر مکہ میں رہ سکتا ہے جس میں سفر کی تیاری وغیرہ کرلے،اس کے لئے متعین گھنٹے نہیں مگر کئی دن رکنا صحیح نہیں ہے، لیکن اگر طواف وداع کے بعد مکہ میں رکنے کا کوئی عذر پیش آگیا تو دوبارہ طواف نہ کرے۔ہاں اگر طواف کے بعد بغیر عذر کے مزید ایک دو دن رکنے کا ارادہ کرلے تو دوبارہ طواف کرنا پڑے گا۔

======================

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں-

YOUTUBE LINK KE LIYE CLICK KARE

WEBSITE KELIYE CLICK KARE

MAZEED PDFS KE LIYE CLICK KARE

DATE :12 /6/2022